نبیِ اکرم ﷺ کے
صبح و شام کے اوراد



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

صبح کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَ بِكَ اَمْسَيْنَا وَ بِكَ نَحْيَا وَ بِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ۔ (ابوداؤد) ایک مرتبہ

الہٰی! آپ کی عنایت سے ہم صبح میں داخل ہوئے، اور آپ کی مدد سے ہم شام تک پہنچتے ہیں، اور آپ کی برکت سے ہم زندہ رہتے ہیں اور مرتے ہیں، اور آپ ہی کے حضور قبروں سے نکل کر حاضر ہونا ہے۔

② اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَمِنْ شَرِّ مَا بَعْدَهٗ۔ (ابوداؤد) ایک مرتبہ

ہم پر اور اللہ رب العالمین کے تمام ملک پر صبح کا وقت داخل ہوا۔ اے اللہ! میں آپ سے اس دن کی بہتری یعنی فتح اور نصرت اور نور اور برکت اور ہدایت کا سوال کرتا ہوں، اور میں اس دن اور اس دن کے بعد کی شرارتوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

شام کی دعائیں

③ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۔ (ابوداؤد) ایک مرتبہ

الہٰی! آپ کی عنایت سے ہم شام میں داخل ہوئے، اور آپ کی مدد سے ہم صبح تک پہنچے اور آپ کی برکت سے ہم زندہ رہتے ہیں اور مرتے ہیں، اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

④ اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَكَتَهَا وَهُدَاهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا بَعْدَهَا (ابوداؤد) ایک مرتبہ

ہم پر اور اللہ رب العالمین کے تمام ملک پر شام کا وقت داخل ہوا۔ اے اللہ! میں آپ سے اس رات کی بہتری یعنی فتح اور نصرت، اور نور اور برکت اور ہدایت کا سوال کرتا ہوں، اور میں اس رات اور اس رات کے بعد کی شرارتوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

صبح و شام کی دعائیں

⑤ اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ، وَعَلٰى كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔ (مسند احمد) ایک مرتبہ

ہم نے صبح کی، فطرت اسلام پر اور کلمۂ اخلاص پر، اور اپنے نبی ﷺ کے دین پر اور اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر، جو یکسو اور فرمانبردار تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔

⑥ اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِعْمَةٍ، اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ، فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ۔ (ابوداؤد) ایک مرتبہ

اے اللہ! صبح کے وقت مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر جو بھی انعام ہوا ہے تو وہ تیری ہی طرف سے ہے، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، بس تیرے ہی لیے حمد ہے اور تیرے ہی لئے شکر۔

⑦ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ (مسلم)

میں تمام مخلوق کی شرارتوں سے اللہ کے تمام کلمات کی پناہ لیتا ہوں۔ تین مرتبہ

⑧ اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ، وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ، اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ (ابوداؤد) چار مرتبہ

اے اللہ! بیشک میں نے ایسی حالت میں صبح کی کہ تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرا عرش اٹھانے والوں اور تیرے فرشتوں اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں۔ بے شک تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی الہ نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں اور یقیناً محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔

⑨ اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ يَمِيْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ۔

(ابوداؤد) ایک مرتبہ

اے اللہ! میں آپ سے دنیا اور آخرت میں عافیت مانگتا ہوں، اے اللہ! میں آپ سے گناہوں کی معافی کا، تندرستی کا، اپنے دین اور دنیا اور اہل و مال میں عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ الٰہی! میرے عیب ڈھانپ دے، اور مجھے خوف کی چیزوں سے بے فکر کر دے۔ اے اللہ! میرے سامنے اور پیچھے سے، اور میرے دائیں اور بائیں سے۔ اور میرے اوپر سے میری حفاظت کر۔ میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس چیز سے کہ میں نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔

⑩ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔ (ابوداؤد) ایک مرتبہ

اے اللہ! میرے بدن کو تندرست رکھ، اے اللہ! میرے کان عافیت سے رکھ، اے اللہ! میری بصارت عافیت سے رکھ، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

⑪ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔ (البخاری) ایک مرتبہ

اے اللہ! آپ میرے رب ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ نے میری تخلیق کی، اور میں آپ کا بندہ ہوں۔ اور میں اپنی طاقت کے مطابق آپ سے کیئے ہوئے وعدے پر قائم ہوں۔ میں نے جو برے کام کیئے ان کے وبال سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ آپ کا مجھ پر جو احسان ہے میں اس کا اقرار کرتا ہوں۔ مجھے اپنے گناہوں کا اعتراف ہے۔ پس میرے گناہ بخش دیجئے، کیونکہ آپ کے سوا کوئی گناہ نہیں بخشتا۔

⑫ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ. مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ. اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ رَبِّیْ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔ (عمل الیوم واللیلة) ایک مرتبہ

اے اللہ! آپ ہی میرے رب ہیں، کوئی الہ نہیں آپ کے سوا، آپ پر میں نے بھروسہ کیا، اور آپ ہی عرش عظیم کے رب ہیں، اللہ جو چاہتا ہے وہ ہو جاتا ہے اور جو نہیں چاہتا وہ نہیں ہوتا۔ اور نہیں کوئی طاقت نہ کوئی قوت، مگر اللہ کی جو بلند ہے، عظمت والا ہے۔ میں جانتا ہوں بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور بے شک اللہ نے ہر چیز کو علم کے لحاظ سے گھیر رکھا ہے۔ اے اللہ! میں اپنے نفس کی برائی اور ہر جاندار کی برائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔ میرا رب اس کی پیشانی کے بال پکڑنے والا ہے۔ بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

⑬ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔ (ابوداؤد) تین مرتبہ

شروع اللہ کے نام سے، اس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نہ زمین میں اور نہ آسمان میں نقصان دے سکتی ہے۔ اور وہ سننے والا ہے اور جاننے والا ہے۔

⑭ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

(الحشر۔ ۲۲ تا ۲۴) ایک مرتبہ

میں اللہ سننے والے، جاننے والے کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے۔

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ چھپی اور ظاہری چیزوں کو جاننے والا ہے۔ وہ بہت مہربان رحم والا ہے، وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ، پاک، بے عیب، امن والا ہے، نگہبان، غالب، دبدبہ والا، بڑائی والا، اللہ ان چیزوں سے پاک ہے جن کو لوگ شریک مقرر کرتے ہیں۔ وہی اللہ ہے تخلیق کرنے والا، نئے سرے سے پیدا کرنے والا، شکل وصورت بنانے والا، سارے اچھے نام اسی کے لئے ہیں، ہر چیز جو زمین و آسمانوں میں ہے اس کی تسبیح بیان کرتی ہے۔ اور وہی غالب اور دانا ہے۔

⑮ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ○ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ○ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○

(الروم۔ ۱۷ تا ۱۹) ایک مرتبہ

پس پاکی ہے اللہ کے لئے، جس وقت تم شام کرتے ہو اور جس وقت تم صبح کرتے ہو، اور اسی کے لئے ہے تمام تعریف آسمانوں اور زمین میں اور تیسرے پہر اور ظہر کے وقت بھی اسی کی تعریف ہے۔ وہ زندہ کو مردہ سے، اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے۔ اور زمین کو اس کے خشک ہو جانے پر تازگی بخشتا ہے۔ (اے لوگو!) اور اسی طرح آخرت میں تمہیں بھی قبروں سے نکالا جائے گا۔

⑯ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ (سورۃ التوبۃ۔ ۱۲۹) سات مرتبہ

مجھے اللہ ہی کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اس پر بھروسہ کیا۔ اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

⑰ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۚ

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

(اے رسول اللہ ﷺ) کہہ دیجئے! وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ اسے کسی نے جنا۔ اور نہ اس کا کوئی ہم سر ہے۔

⑱ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ۠

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

(اے رسول اللہ ﷺ کہہ دیجئے!میں پناہ لیتا ہوں صبح کے رب کی، ہر مخلوق کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔ اور اندھیرے کی آفتوں سے جب وہ چھائے، اور جادوگرنیوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں، اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

⑲ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِۙ مَلِكِ النَّاسِۙ اِلٰهِ النَّاسِۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِۙ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ۠

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

(اے رسول اللہ ﷺ کہہ دیجئے!میں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے رب، لوگوں کے بادشاہ، لوگوں کے معبود کی اس شیطان کی شرارت سے جو وسوسے ڈال کر پیچھے ہٹ جانے والا ہے۔ جو وسوسے ڈالتا ہے لوگوں کے سینوں میں (وہ شیطان) جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔

⑳ اٰيَةُ الْكُرْسِيِّ

جو شخص صبح کے وقت اٰيَةُ الْكُرْسِيِّ پڑھے وہ شام تک، اور جو شام کے وقت پڑھے وہ صبح تک جنوں کے شر سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ (حاکم)